دربارِ خواجہ میں
بادشاہوں کی حاضریاں

17-January-2024

اجتماعِ یومِ غریب نواز کا بیان

(6 رجب، 1445ھ / 17 جنوری، 2024ء)

اجتماعِ یومِ غریب نواز کا بیان

(6رجب، 1445ھ / 17 جنوری، 2024ء(بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات))

دربارِ خواجہ میں بادشاہوں کی حاضریاں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...دربارِ خواجہ میں بادشاہوں کی حاضریاں
- ✿...رات کی نماز کے فضائل
- ✿....فرشتوں کی ایک سنت
- ✿....مزارِ پاک کی بے ادبی کی سزا

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر درود پڑھتا رہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[1]

محبوبِ رَبِّ اکرم! لاکھوں سلام تم پر
لاکھوں درود ہر دَم لاکھوں سلام تم پر[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ،

---

1 ...ابن ماجہ، کِتَاب اِقَامَۃِ الصَّلَاۃ، بَابُ الصَّلَاۃ عَلَی النَّبِیّ، صفحہ:152، حدیث:907۔

2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:49۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ:65، حدیث:1۔

مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ اَگن لگی

عالِم با عمل، پیرِ کامل، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے پیر بھائی اور میرے والد صاحِب کے شاگرد مولانا برکات احمد صاحِب (رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ) نے بیان کیا، فرماتے تھے: میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک غیر مسلم تھا، جس کے سر سے پیر تک پُورے جسم پر پھوڑے ہی پھوڑے تھے، اللہ پاک ہی جانتا ہے کہ کتنے تھے۔ وہ غیر مسلم ٹھیک دوپہر کے وقت خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مَزار شریف پر آتا اور دَرگار شریف کے سامنے گرم کنکروں پر لَوٹنا شروع کر دیتا اور ساتھ ہی کہتا جاتا تھا: **کھواجہ اَگن لگی** (اے خواجہ! جلن ہوتی ہے)۔ **3 دِن لگاتار وہ ایسے ہی کرتا رہا، تیسرے دِن میں نے دیکھا: بالکل اچھا ہو گیا ہے (یعنی اس کے تمام پھوڑے ٹھیک ہو چکے تھے)۔**[1]

یا خواجہ مُعِینُ الدِّیں چشتی سلطانُ الہند غریب نواز
یا واقفِ رازِ خَفی و جَلی سلطانُ الہند غریب نواز
لائی ہے مجھے اُمیدِ کرم اِس خاک کی اور اِس دَر کی قسم
آیا ہوں پئے حاجت طلبی سلطانُ الہند غریب نواز
یہ داغ کہاں تک رَنج سہے! تم سے نہ کہے تو کس سے کہے
تم آلِ نبی اولادِ علی سلطانُ الہند غریب نواز [2]

---

1 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ سوم، صفحہ:384۔
2 ... معین الارواح، صفحہ:336۔

غریب نواز! غریب نواز!	عارِفاں!	قبلۂ	غریب نواز! غریب نواز!	خواجگاں!	خواجۂ
غریب نواز! غریب نواز!	کامِلاں!	رہبرِ	غریب نواز! غریب نواز!	ناقصاں!	مُرشِدِ
غریب نواز! غریب نواز!	عاصیاں!	مُصلِحِ	غریب نواز! غریب نواز!	گمرہاں!	ہادیِ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ چھٹی صدی ہجری کی بڑی بلند رُتبہ شخصیت ہیں، آپ 537 ہجری کو سِجِسْتَان کے علاقے **سَنْجَر** میں پیدا ہوئے، اسی نسبت سے آپ کو **سَنْجَری** کہا جاتا ہے۔[1] خواجہ صاحب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کا نام: پاک حَسَن اور ❁ مُعِیْنُ الدِّیْن ❁ غریب نواز ❁ سلطانُ الْہِند ❁ وارِثُ النَّبی ❁ عطائے رسول وغیرہ مشہور اَلْقاب ہیں ❁ الحمدللہ! ہمارے خواجہ صاحب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ **نَجِیبُ الطَّرَفَین** ہیں یعنی والِد اور والدہ دونوں کی طرف سے سید زادے ہیں[2] ❁ 12 واسطوں سے آپ کا سلسلۂ نسب مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ تک پہنچ جاتا ہے۔[3]

چراغِ انجمن اَولیا غریب نواز　　امینِ سَطوَتِ خیبر کُشَا غریب نواز
گُلِ حدیقہ حسنین، نورِ چشمِ علی　　فدائے سیرتِ خیر الوریٰ غریب نواز

اشعار کا مفہوم: اے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ! آپ اَولیائے کرام کی محفل کے چراغ ہیں، آپ خیبر فتح کرنے والے مولائے کائنات، مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کی شُجاعت کے امین ہیں، آپ امام

---

1 ...اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ: 345۔
2 ...فیضانِ خواجہ غریب نواز، صفحہ: 3۔
3 ...اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ: 346۔

حَسَن و امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے باغ کا پھول اور حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی آنکھ کا تارا ہیں اور مصطفےٰ جانِ رَحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کے شیدائی ہیں۔

ما شَآءَاللہ! خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِلْمِ دین کے بہت شیدائی تھے، آپ کی عُمر 15 سال تھی، جب والدِ محترم کا سایہ سَر سے اُٹھ گیا، وِراثت میں آپ کو ایک باغ اور ایک پَن چکی (وہ چکی جو پانی کی قوت سے حرکت کرے اور آٹا وغیرہ پیسے) ملی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باغ بیچ دیا، پَن چکی بھی فروخت کی اور باقِی جو سَاز و سامان تھا، سارا بیچا، اس کی قیمت فقیروں، مسکینوں پر صدقہ کی اور راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر بَن گئے ❁ پہلے آپ سَمَرقَنْد گئے، وہاں قرآنِ کریم حفظ کیا اور مولانا شَرَفُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عِلْمِ دین سیکھا، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے جیسے عِلْم سیکھتے تھے، عِلْم کی پیاس مزید بڑھتی تھی ❁ چنانچہ سَمَرقَنْد میں عِلْم سیکھ کر آپ بُخَارَا تشریف لائے اور یہاں کے مشہور عالِمِ دین شیخ حُسَّامُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شاگردی اِختیار کی، کم و بیش 5 سال کے مختصر عرصے میں آپ نے اُس وقت کے رائج عُلُوم سیکھ کر فَراغت حاصِل کی[1] ❁ ظاہِری عُلُوم سیکھ لینے کے بعد آپ باطنی عُلُوم کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے لئے ایران کے علاقے ہارُوَن پہنچے، یہاں حضرت خواجہ عُثمان ہارُوَنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور تقریباً 20 سال تک پیر صاحب کی خدمت میں حاضِر رہ کر معرفت کی منازِل طے کرتے رہے۔[2]

خواجۂ خواجگاں مُعِیْنُ الدِّیْن	فَخْرِ کون و مکاں مُعِیْنُ الدِّیْن
مُرشِد رہنمائے اہلِ صَفا	ہادیٔ اِنس و جاں مُعِیْنُ الدِّیْن[3]

1 ...اللہ کے خاص بندے عبدہ، صفحہ: 508، 509 ملخصاً۔
2 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 594 خلاصۃً۔
3 ...معین الارواح، صفحہ: 336۔

545 ہجری سے لے کر 622 ہجری تک 77 سال کا اکثر حِصّہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے سَفَر میں گزارا❁ مدینہ مُنَوَّرہ❁ مَکّہ مُعَظَّمہ❁ خُراسان❁ سَمَر قَنْد ❁ بُخَارا ❁ عِرَاق❁ ہارُوَن❁ بغداد❁ کِرمان❁ ہَمدان❁ تَبریز❁ اَستَر آباد❁ خَرقان❁ ہَرَّات ❁ غَزْنِی❁ رَے❁ بَدَخْشاں❁ دِمشق❁ جِیلان❁ اَصفہان❁ مُلْتان❁ لاہور❁ دِہلی اور اجمیر وغیرہ مختلف شہروں میں گئے، وہاں موجود بزرگانِ دین، اولیائے کرام کی خدمت میں حاضِری دی، کہیں عِلْم و مَعرفت کا فیضان تقسیم کیا، تو کہیں کسی سے عِلْمِ ظاہِر وباطن سیکھنے میں مَصرُوف رہے، (1)❁ بعض تحقیق کرنے والوں نے لکھا کہ تقریباً 5 ماہ تک آپ بغداد شریف میں پیروں کے پیر، پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی یعنی حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں بھی حاضر رہے (2)❁ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دین کے بڑے خدمت گزار تھے، **آپ نے کم و بیش 90 لاکھ کافِروں کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا**، 96 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے❁ 6 رجب، 633 ہجری، بروز پیر شریف، صبح فجر کے وقت مُریدین اِنتظار میں تھے کہ پیر و مُرشِد تشریف لائیں گے، نمازِ فجر پڑھائیں گے مگر حُضُور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نہ آنا تھا، نہ آئے، کافِی دیر گزر جانے کے بعد حُجرے کا دروازہ کھول کر دیکھا تو غم کا سمندر اُمنڈ آیا، حضور خواجۂ خواجگان، سلطانُ الْہِند، خواجہ غریب نواز، مُعِیْنُ الدِّین حَسَن چشتی، سَنْجَرِی، اجمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وصال فرما چکے تھے❁ دیکھنے والوں نے یہ اِیمان اَفروز مَنظر آنکھوں سے دیکھا کہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نورانی پیشانی پر لکھا تھا: حَبِیْبُ اللہِ مَاتَ فِی حُبِّ اللہِ یعنی اللہ کا محبوب بندہ، محبتِ الٰہی

---

1 …ہند کے راجہ، صفحہ: 70 بتغیر۔
2 …مرآۃ الاسرار، صفحہ: 594۔

میں وِصال کر گیا۔[1] حضور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزارِ مُبارَک ہند کے مشہور شہر اجمیر صوبہ راجستھان شمالی ہند میں ہے۔[2]

خواجۂ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا | کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا
پھر مجھے اپنا دَرِ پاک دِکھا دو! | آنکھیں پُر نور ہوں پھر دیکھ کر جلوہ تیرا[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجۂ ہند کا دربارِ عالی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سلطانُ الْہِند ہیں، آپ کو دُنیا سے پردہ فرمائے صدیاں گزر چکی ہیں مگر آج بھی آپ کے دربارِ عالی پر لوگوں کا تانْتا بندھا رہتا ہے (یعنی بہت بِھیڑ ہوتی ہے)۔ امیر ہو یا غریب، بادشاہ ہو یا گدا، آپ کے مزارِ پُر انوار پر ذَوق و شَوق کے ساتھ حاضِری دیتے اور من کی مُرادیں پاتے ہیں۔ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مبارک مزار وہ بلند بارگاہ ہے، جہاں شاہوں کے بھی سَر جھکتے ہیں۔

ہمارے خانۂ دِل میں خیالِ غیر کیا آئے
یہ کاشانہ ہے کاشانہ مُعِیْنُ الدِّیْن چشتی کا
تم ہی اے نوحؔ! دیوانے ہو کیا سارے زمانے میں
زمانہ بھی ہے دیوانہ، مُعِیْنُ الدِّیْن چشتی کا

--*-*

خواجۂ خواجگاں! غریب نواز! غریب نواز! قبلۂ عارِفاں! غریب نواز! غریب نواز!

---

1 ...ہند کے راجہ، صفحہ:78، 79بتغیر قلیل۔
2 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ:610بتغیر قلیل۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:27، 28ملتقطاً۔

مُرشِد	ناقصاں!	غریب نواز! غریب نواز!	رہبرِ	کامِلاں!	غریب نواز! غریب نواز!
ہادیِ	گمرہاں!	غریب نواز! غریب نواز!	مُصلحِ	عاصیاں!	غریب نواز! غریب نواز!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دربارِ خواجہ میں بادشاہوں کی حاضریاں

سِیَرُ الاَقطاب میں ہے: ایک دِن خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ شیخ اَوْحَد کِرمانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ اور شیخ شِہابُ الدین سُہروردی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک لڑکا تیر کمان لئے وہاں سے گزرا، اسے دیکھتے ہی حضور غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ نے فرمایا: **یہ بچہ دہلی کا بادشاہ ہو کر رہے گا،** آخر یہی ہوا، تھوڑے ہی عرصے میں وہ لڑکا دِہلی کا بادشاہ بنا اور سلطان شَمْسُ الدِّیْن اَلْتَمِش کے نام سے مشہور ہوا۔[1]

تمہارے منہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی	کہا جو دِن کو کہ شب ہے تو رات ہو کے رہی

سلطان شَمْسُ الدِّیْن اَلْتَمِش خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ سے بڑی عقیدت رکھتے تھے، انہوں نے خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی خدمت میں حاضری بھی دی اور آپ سے باقاعدہ مَعرِفت کی تعلیم حاصِل کی۔[2]

جھولیاں بھرتے ہو منگتوں کی، مجھے بھی ہو عطا	حصۂ جود و سخا، خواجہ پیا! خواجہ پیا!
نَے میں سائل راج کا، نَے تخت کا، نَے تاج کا	میں فقط منگتا ترا، خواجہ پیا! خواجہ پیا![3]

حضور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کے وِصال فرمانے کے بعد کا واقعہ ہے، سلطان محمود خَلجی کو ایک خط ملا، اس میں لکھا تھا: اجمیر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۃ کی خواب

---

1 … سیر الاقطاب، صفحہ: 134۔
2 … معین الارواح، صفحہ: 315۔
3 … وسائل بخشش، صفحہ: 537۔

گاہ ہے، ہند میں اسلام یہیں سے پھیلا مگر آج یہاں کفر کی حکومت ہے اور یہاں شَعَائِرِ اسلام (مثلاً قرآنِ پاک، مسجدوں، صحابۂ و اہْلِ بیت وغیرہ) کی بے حرمتی کی جارہی ہے۔ سلطان محمود خلجی نے خط پڑھا، غمگین ہوئے اور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں مدد کی درخواست کی، پھر فوج لے کر اجمیر پہنچے، غیر مسلموں کو تباہ و برباد کیا، پھر بارگاہِ خواجہ میں حاضِر ہوئے، خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا شکریہ ادا کیا، دربار شریف کے قریب ایک مسجد بھی تعمیر کی اور خادمینِ دربار کی بھی خوب خدمت کی۔[1]

❀سلطان نورُ الدِّین جہانگیر 1022 ہجری کو ننگے پاؤں اجمیر شریف حاضِر ہوئے اور خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دربارِ عالی وقار میں حاضری دی۔[2] ❀شاہ جہان نے 21 سال ہند پر حکومت کی اور ان 21 سالوں میں 5 مرتبہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دربار میں حاضِر ہوئے اور کئی کئی دِن یہاں قیام کیا۔[3] ❀مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان میں قصیدے لکھتے اور آپ کے حُضُور مدد کی درخواست کیا کرتے تھے، بہادُر شاہ ظفر کی لکھی ہوئی ایک منقبت کے چند اَشْعار سنئے![4]

آستاں بوسی کا مجھ کو شوق تو ہے اس قدر | اُڑ کے پہنچوں میں ابھی، میرے اگر ہوں بال و پَر
پَر کروں کیا، میں ہوں بے طاقتِ قدم سے سر بسر | ہے تمہاری ہی فقط چشمِ عِنایت پر نظر

یا مُعینُ الدِّین چشتی! دستگیری لازِم اَست

1 ... معین الارواح، صفحہ: 315 خلاصۃً۔
2 ... معین الارواح، صفحہ: 320۔
3 ... معین الارواح، صفحہ: 321 بتغیر قلیل۔
4 ... معین الارواح، صفحہ: 335 بتغیر قلیل۔

مفہوم: مجھے آپ کے دربار پر حاضِری کا بہت شوق ہے، میرے پَر ہوتے تو اُڑ کر پہنچتا مگر کیا کروں کہ بہت کمزور ہوں، آپ کی عِنَایَت پر نظر ہے، اے مُعِیْنُ الدِّین! میری مدد فرمائیے!

طواف کرتا ہے تمہارے آستاں کا آسماں	خواجۂ ہر دوجہاں ہو، شاہِ شاہانِ جہاں
کعبۂ اَہلِ صَفا ہو، قبلہ گاہِ مُقْبِلاں	آپ کا دستِ حِمَایَت، چھوڑ کر جاؤں کہاں؟

یامُعِیْنُ الدِّیْن چِشْتِی! دستگیری لازِم اَست

مفہوم: آسمان آپ کے دَر کا طواف کرتا ہے یعنی آپ کا دربارِ عالی بہت بلند ہے، آپ دوجہاں میں خواجہ اور بادشاہوں کے بادشاہ ہیں، اَوْلیائے کرام کا قبلہ وکعبہ ہیں، آپ کی حِمَایَت وعِنَایَت چھوڑ کر میں کہاں جاؤں گا..! اَے مُعِیْنُ الدِّین! میری مدد فرمائیے!

❀ریاستِ آصفیہ کا وزیرِ اعظم راجہ سرکِشَن پرشاد 1924 عیسوی میں بارگاہِ خواجہ میں حاضِر ہوا اور اپنے ہاتھوں سے مورچھل (مور کے پَروں سے بنا ہوا بڑا سا ہاتھ کا پنکھا) جھلنے کی خدمت انجام دی۔ راجہ پَرشاد شاعِر بھی تھا، جب اسے دربارِ خواجہ پر خدمت کا موقعہ ملا تو اس نے خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی شان میں اشعار کہے، لکھتا ہے:(1)

جھکتے ہیں شاہوں کے سَر خواجہ کی وہ سرکار ہے	ہیں مَلَک دربان وہ شاہِ چِشْت کا دربار ہے

راجہ پَرشاد کو دربار شریف پر مَوْرچھل جھلنے کی خدمت ملی، اس کے متعلق لکھتا ہے:(2)

مَوْرچھل جھلنے کی خدمت مل گئی	شاد کو دنیا کی عزت مل گئی
بارگاہِ خواجۂ اجمیر سے	لو کلیدِ گنجِ قسمت مل گئی

اشعار کا مفہوم: مورچھل جھلنے کی خدمت ملی، شاد کو دُنیا کی عزّت مل گئی ہے۔ لیجئے! بارگاہِ خواجۂ

---

1 ... معین الارواح، صفحہ: 326۔

2 ... معین الارواح، صفحہ: 326۔

اجمیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے خزانۂ قسمت کی چابی مل گئی ہے۔

❀اس کے عِلاوہ ❀شہزادہ دارا شُکُوہ ❀سلطان غِیاثُ الدِّین ❀شہزادہ شُجاع ❀شہزادہ فَرُّخ اور دیگر کئی شاہانِ وقت ❀ہند کے سلطان وحکمران اپنے اپنے دورِ حکومت میں خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دربارِ عالی شان میں حاضری دے کر زبانِ حال سے یہ اقرار کرتے رہے کہ ہند کے تخت پر چاہے کوئی بھی بیٹھے لیکن حقیقت میں ہند کے سلطان خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی ہیں۔(1)

وہ ہند کے راجہ ہیں، میں اُن کا بھکاری ہوں | خالی میں چلا جاؤں، کب اُن کو گوارا ہے

––*–*

خواجۂ خواجگاں!	غریب نواز! غریب نواز!	قبلۂ عارِفاں!	غریب نواز! غریب نواز!
مُرشِدِ ناقصاں!	غریب نواز! غریب نواز!	رہبرِ کامِلاں!	غریب نواز! غریب نواز!
ہادیِ گمرہاں!	غریب نواز! غریب نواز!	مُصلحِ عاصیاں!	غریب نواز! غریب نواز!
حامیِ بے بَساں!	غریب نواز! غریب نواز!	ہیں کسِ بے کساں!	غریب نواز! غریب نواز!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور نے سلام کا جواب دیا

❀حضرت اَورَنگ زیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو ایک مغل بادشاہ تھے، آپ گیارھویں صدی ہجری کے مُجَدِّد ہیں،(2) اپنے دورِ حکومت میں 4 مرتبہ بارگاہِ خواجہ میں حاضِر

---

1 ...معین الارواح، صفحہ:328بتغیر قلیل۔

2 ...مجددینِ اسلام نمبر، صفحہ:333۔

ہوئے۔[1] ایک مرتبہ بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پُرانوار پر حاضِر ہوئے اور سلام عرض کیا، خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہ مِلا، بادشاہ اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دوبارہ سلام پیش کیا، پھر کوئی جواب نہ آیا، جب بادشاہ نے تیسری بار سلام کیا تو مزارِ پاک سے جواب آیا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا حُجَّةَ الْإِسْلَامِ۔ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف سے سلام کا جواب سُن کر بادشاہ اَورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت خوش ہوئے، آپ پر وَجد کی کیفیت طاری ہو گئی، آپ کافی دیر تک مزارِ پُراَنوار پر حاضِر رہے، اسی دوران آپ کو نیند آئی اور سو گئے، سَر کی آنکھیں بند ہوئیں تو خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید کرم فرمایا اور خواب میں تشریف لے آئے۔ بادشاہ اَورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: خواجہ حُضُور! میں نے دو مرتبہ سلام پیش کیا تو آپ نے کوئی جواب نہ دیا، تیسری مرتبہ میں جواب عنایت فرمایا، اس میں کیا حِکمت ہے؟ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: **میں کعبہ شریف کے پاس سجدے میں تھا، اس لئے پہلی دو مرتبہ جواب نہ دے پایا۔**[2]

کیا اَہْلِ مزار سُنتے، جواب دیتے ہیں...؟

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! یقیناً اَوْلیائے کرام اپنے مزارات میں زِندہ ہیں، مزار پر حاضِر ہونے والوں کو دیکھتے، ان کی آواز سنتے، انہیں پہچانتے اور اللہ پاک کی عطا سے ان کی آرزوئیں بھی پُوری فرماتے

---

1 ...معین الارواح، صفحہ: 324۔

2 ...ہند کے مرشِدِ اعظم، صفحہ: 134، 135۔

ہیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے،** مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو بھی اپنے ایسے مسلمان بھائی کی قبر کے پاس سے گزرے جسے دنیا میں جانتا تھا اور سلام کرے تو مردہ بھی اسے پہچانتا اور سلام کا جواب دیتا ہے۔[1] آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ اُحد سے واپسی پر حضرت مُصْعَب بن عُمَیْر اور دیگر شہیدوں کے مزارات پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ پاک کے ہاں زندہ ہو۔ (پھر فرمایا: اے لوگو!) ان کی زِیارت کیا کرو اور انہیں سلام کیا کرو! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! **قیامت تک جو بھی انہیں سلام کرے گا یہ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔**[2]

تم بخشے ہوؤں میں سے ہو...!!

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جن کا مزار شریف پاکپتن میں ہے، آپ بھی بہت بڑے ولیٔ کامل ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں اجمیر شریف حاضِر ہوا اور حضرت خواجہ مُعِینُ الدِّین چشتی اجمیری یعنی خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے روضۂ مبارک پر ٹھہرا رہا، یہ عَرَفہ کی رات تھی، میں نے مزارِ پُراَنْوار کے قریب (قبلہ کی طرف رُخ کرکے) نماز ادا کی، **پھر نماز مکمل کرلینے کے بعد** وہیں بیٹھ کر تِلاوت کرنے لگا۔ یہیں بیٹھے بیٹھے میں 15 سپارے تِلاوت کرچکا تھا، **سُورۂ کَہف** یا **سُورۂ مریَم** کی تِلاوت کر رہا تھا کہ مجھ سے پڑھنے میں غلطی ہوئی اور ایک حرف چُھوٹ گیا۔ مجھے چُونکہ اِس غلطی کا اِحساس نہیں ہوا تھا، میں آگے پڑھنے لگا تو مزارِ پُراَنْوار سے آواز آئی: **یہ حرف چھوڑ گئے ہو، دوبارہ پڑھو!** میں نے اِس مقام سے

---

1 ... الاستذکار، کتاب الطہارۃ، باب جامع الوضوء، جلد:1، صفحہ:226، تحت الحدیث:29۔

2 ... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:7، حدیث:3700۔

دوبارہ پڑھا، اب آواز آئی: **عُمدہ پڑھتے ہو، خَلَفُ الرَّشِید (یعنی اچھے بیٹے) ایسا ہی کرتے ہیں۔** بابا فرید رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں تِلاوت کرتا رہا، جب میں تِلاوت مکمل کر چکا تو میں نے رَو رَو کر دُعائیں کیں، مجھے یہ خوف کھائے جارہا تھا کہ آہ! نہ جانے میں بخشے ہوؤں میں سے ہُوں یا نہیں ہوں، اس ڈر کے سبب میں رَو رَو رہا تھا کہ اچانک مزارِ پاک سے آواز آئی: **مولانا! جو شخص یُوں نماز پڑھتا ہے، وہ بخشے ہوؤں میں سے ہے۔**[1]

رات کی نماز کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے معلوم ہوا ❁ مزارات پر جانا ❁ مزارات کے قریب الله پاک کی عبادت کرنا ❁ تلاوت کرنا وغیرہ نیک لوگوں کا طریقہ ہے۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ وقتاً فوقتاً مزارات پر حاضِری کی عادَت بنائیں، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ مزید اس واقعے سے رات کی عِبادت کی فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ بابا فرید رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے رات کو نماز ادا کی، تِلاوتِ قرآن میں مَصرُوف رہے، اس پر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے مزارِ پاک سے آواز دے کر فرمایا: **جو بندہ یہ نماز پڑھتا ہے، وہ بخشے ہوؤں میں سے ہے۔**

سُبْحٰنَ الله! یاد رہے! رات کی نماز کی یہ فضیلت خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنی طرف سے بیان نہیں فرمائی بلکہ احادیثِ کریمہ میں اس طرح کی خوشخبریاں سُنائی گئی ہیں۔ ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: **رات کے قیام کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ** یہ تم سے پہلے صالحین (نیک لوگوں) کا طریقہ اور تمہارے ربّ کی قُربَت کا ذریعہ ہے اور

---

1 ...ہند کے مرشدِ اعظم، صفحہ: 133۔

گناہوں کو مٹانے اور گناہوں سے بچانے کا سبب ہے۔[1] **حدیث پاک میں ہے:** اے لوگو! سلام کو عام کرو! کھانا کھلاؤ! رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو! اور **رات کو جب لوگ سوتے ہوں، نماز پڑھو!** تم سلامتی کے ساتھ جنّت میں دَاخِل ہو جاؤ گے۔[2] **ایک اور حدیث پاک میں ہے:** بے شک جنّت میں کچھ ایسے مَحَلَّات ہیں جن میں آر پار نظر آتا ہے، اللہ پاک نے وہ مَحَلَّات ان لوگوں کیلئے تیار کر رکھے ہیں جو مُحتَاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں، سلام کو عام کرتے اور **رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھتے ہیں۔**[3]

عِبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل
رجب کا واسِطہ دیتا ہوں، فرما دے کرم مولیٰ[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مزارات پر جانا سعادت مندی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ مزاراتِ اَوْلیا پر حاضِری دیا کریں، مزاراتِ اَوْلیا پر حاضری سعادت مندی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مسلمانوں کی قبروں کی زِیَارت سنّت اور اولیا اور شہیدوں رَحمۃُ اللہِ علیہم کے مزارات کی حاضری سَعَادت بَر سَعَادت اور انہیں ایصالِ ثواب کرنا اچھا اور ثواب کا کام ہے۔[5]

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 811، حدیث: 3549۔
2 ...ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب افشاء السلام واطعام الطعام، صفحہ: 252، حدیث: 508۔
3 ...ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب افشاء السلام واطعام الطعام، صفحہ: 252، حدیث: 509۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔
5 ...فتاوی رضویہ، جلد: 9، صفحہ: 532 بتغیر۔

خود پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر سال شہدائے اُحُد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے،(1) اسی طرح پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بقیعِ پاک میں جانے کا تو عام معمول تھا۔(2) اب خود غور فرمائیے! شہدائے اُحُد کون ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم ہیں، اس دَور میں بقیعِ پاک میں کون آرام فرما تھے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم ہی تھے اور ہر صحابی صِرف ولیُّ اللہ ہی نہیں بلکہ اُمَّت کے بڑے سے بڑے وَلِیُّ اللہ کے سردار ہیں اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان حضرات کے مزارات پر تشریف لا رہے ہیں۔

لیکن یہ یاد رہے! ہمارے اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے مزارات پر حاضر ہونے اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مزارات پر تشریف لے جانے میں ایک فرق ہے۔ ہم مزارات پر جاتے ہیں بزرگوں سے فیض لینے کے لئے مگر ہمارے نبی، پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مزارات پر تشریف لے جاتے تھے، فیض دینے کے لئے۔

فرشتوں کی ایک سُنّت

اسی طرح مزاراتِ اَولیا پر جانا فرشتوں کی بھی سُنّت ہے۔ جی ہاں! **حدیثِ پاک میں ہے:** مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکّی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! قرآن سیکھو! دوسروں کو سکھاؤ! تمہیں ہر حرف پر 10 نیکیاں ملیں گی اور جب تم وفات پاؤ گے تو تمہیں شہادت کا رُتبہ نصیب ہو گا اور اِنْ مِتَّ حَجَّتِ الْمَلَائِكَةُ اِلٰی قَبْرِكَ كَمَا يَحُجُّ النَّاسُ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْق

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:13، سورۃ الرّعد، زیر آیت:24، جلد:7، صفحہ:377، حدیث:20344۔
2 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عند دخول القبور... الخ، صفحہ:348، حدیث:974۔

جب تم وفات پا جاؤ گے تو فرشتے تمہاری قبر کی یُونہی زِیارت کو آئیں گے، جیسے لوگ کعبہ شریف کی زِیارت کے لئے جاتے ہیں۔(1)

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! جتنے بھی اَوْلیائے کرام ہیں، الحمد للہ! سب ہی قرآنِ کریم پڑھنے والے، دوسروں کو قرآن وسُنّت کی تعلیم دینے والے تھے، جب اَہْلِ قرآن (یعنی قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے والے نیک لوگوں) کے مزارات پر فرشتے بھی حاضِر ہوتے ہیں تو ہم گنہگار کیوں حاضِر نہ ہوں، کیوں اَوْلیائے کرام کا فیضان نہ لُوٹیں...؟؟

مزارات پر جانے کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! مزاراتِ اَوْلیا کی بہت برکات ہیں ✿ یہ وہ مقامات ہیں، جہاں اللہ پاک کی رحمت چھما چھم برستی ہے ✿ مزاراتِ اَوْلیا پر حاضِری کی برکت سے ایمان پختہ ہوتا ہے ✿ ان نیک لوگوں کی آن، بان، شان دیکھ کر دِل میں نیک کاموں کی اہمیت بیٹھتی ہے ✿ یہاں پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں آنکھوں سے دیکھنے کو ملتی ہیں ✿ ان مزارات کی رونقیں دیکھ کر اللہ پاک کے وعدوں پر ایمان مزید پختہ ہو جاتا ہے۔

پِیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ جو بلند رُتبہ عالِمِ دِین، سید زادے اور بہت بڑے ولئ کامِل ہیں، آپ ہر سال بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ کے مزار شریف پر حاضِری دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ پاکپتن تشریف لے گئے تو کسی بدعقیدہ نے پوچھ لیا: آپ تو عالِمِ دِین ہیں، آپ بھی مزاروں پر جاتے ہیں؟ پِیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ نے فرمایا: میں یہاں قرآنی آیت کی تفسیر آنکھوں سے دیکھنے آتا ہوں۔ اس بدعقیدہ نے حیرانی سے پوچھا: کس آیت

---

1 ...جمع الجوامع، جلد:9، صفحہ:159، حدیث:27914۔

کی تفسیر؟ فرمایا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ (پارہ:2، اَلْبَقَرَۃ:152) | تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: تو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔

بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ وہ ہستی ہیں، جنہوں نے ساری زندگی اللہ پاک کا ذِکر کرتے گزاری، اب میں دیکھنے آتا ہوں کہ واقعی ان کا چرچا ہو رہا ہے، **وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے تھے، اب مخلوق فرید فرید کرتی ہے۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! مزارات پر جانے سے ہمیں یہ ترغیب ملتی ہے، اندر ہی اندر نیک جذبے اُبھرتے ہیں کہ دیکھو! یہ اللہ پاک کے نیک بندے....!! انہوں نے ساری زندگی اللہ پاک کی فرمانبرداری میں گزاری، آخرت میں انہیں جو اَجْر و ثواب ملے گا، وہ تو ملے گا، اللہ پاک نے اس دُنیا ہی میں ان پر کرم فرمایا اور ان کے مزارات پر رَونقیں لگا دی ہیں، یہ خُود تو دُنیا سے جا چکے ہیں مگر ان کے چاہنے والوں کے ایصالِ ثواب کے ذریعے ان کی نیکیوں کا میٹر اب بھی چل رہا ہے۔ ✿ اسی طرح مزاراتِ اَوْلیا کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ یہاں دُعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں، یقیناً اللہ پاک ہر جگہ سُنتا ہے، ہم اپنے گھر کے کونے میں بیٹھ کر دُعا مانگیں، اللہ پاک وہاں بھی ہماری سُنتا ہے مگر اَوْلیائے کرام کے قُرب میں، اپنے ان مقبول بندوں کے صدقے میں جلدی سُنتا (یعنی ہم گنہگاروں کی مرادیں پُوری فرما دیتا ہے)۔

اندھے کو آنکھیں مل گئیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعی حقیقت ہے، یقین پکّا ہو تو مزاراتِ اَوْلیا سے فیضان

1 ...مہرِ منیر، صفحہ:430، 431 خلاصۃً۔

نصیب ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ایک بار اَورنگ زیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سلطانُ الْہند خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوئے۔ اِحاطہ میں ایک اندھا فقیر بیٹھا صَدا لگا رہا تھا: یا خواجہ غریب نواز! آنکھیں دے۔ آپ نے اس فقیر سے پوچھا: بابا! کتنا عرصہ ہوا آنکھیں مانگتے ہوئے؟ بولا: کئی سال گزر گئے مگر مُراد پوری ہی نہیں ہوتی۔ فرمایا: میں مزارِ پاک پر حاضِری دے کر تھوڑی دیر میں واپَس آتا ہوں اگر آنکھیں روشن ہو گئیں تو فَبِھَا (یعنی بَہُت خوب) ورنہ قتل کروا دوں گا۔ یہ کہہ کر فقیر پر پہرا لگا کر بادشاہ حاضِری کے لئے اندر چلے گئے۔ اُدھر فقیر پر گِریہ طاری تھا اور رو رو کر فریاد کر رہا تھا: یا خواجہ! پہلے صرف آنکھوں کا مسئلہ تھا اب تو جان پر بن گئی ہے، اگر آپ نے کرم نہ فرمایا تو مارا جاؤں گا۔ **جب بادشاہ حاضری دے کر لوٹے تو اُس کی آنکھیں روشن ہو چکی تھیں۔** بادشاہ نے مسکرا کر فرمایا: تم اب تک بے دِلی اور بے توجہی سے مانگ رہے تھے اور اب جان کے خوف سے تم نے دل کی تڑپ کے ساتھ سوال کیا تو تمہاری مُراد پوری ہو گئی۔[1]

اب چشمِ شِفا سُوئے گنہگار ہو خواجہ
عِصیاں کے مرض نے ہے بڑا زور دکھایا

--*-*

خواجۂ خواجگاں! غریب نواز، غریب نواز | قبلۂ عارِفاں! غریب نواز، غریب نواز
مُرشِدِ ناقصاں! غریب نواز، غریب نواز | رہبرِ کامِلاں! غریب نواز، غریب نواز
حامیِ بے بَساں! غریب نواز، غریب نواز | ہیں کَسِ بے کساں! غریب نواز، غریب نواز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... خوفناک جادوگر، صفحہ: 19، 20۔

اب تو ڈاکٹر بھی بِینا کرنے لگے ہیں!

پیارے اسلامی بھائیو! شاید کسی کے ذہن میں یہ سوال اُبھرے کہ مانگنا تو اللہ پاک سے چاہئے اور وُہی دیتا ہے، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کوئی آنکھیں مانگے اور وہ عطا بھی فرما دیں! جواباً عرض ہے کہ حقیقتاً اللہ پاک ہی دینے والا ہے، مخلوق میں سے جو بھی جو کچھ دیتا ہے وہ اللہ پاک ہی سے لے کر دیتا ہے۔ اللہ پاک کی عَطا کے بغیر کوئی ایک ذرّہ بھی نہیں دے سکتا۔ اللہ پاک کی عَطا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اگر کسی نے خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے آنکھیں مانگ لیں اور اُنہوں نے عَطائے خُداوَندی سے عِنایت فرما دِیں تو آخِر یہ ایسی کون سی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آتی؟ یہ مسئلہ تو فی زمانہ فنِّ طِبّ نے بھی حل کر ڈالا ہے! ہر کوئی جانتا ہے کہ آج کل ڈاکٹر آپریشن کے ذریعے مُردہ کی آنکھیں لگا کر اندھوں کو بِینا (یعنی دیکھتا) کر دیتے ہیں۔ بس اِسی طرح خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی ایک اندھے کو اللہ پاک کی عَطا کردہ رُوحانی طاقت سے نابینائی کے مرض سے شفا دے کر بِینا (یعنی دیکھتا) کر دیا۔ بَہر حال اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ پاک نے کسی نبی یا ولی کو مرض سے شِفا دینے یا کچھ عَطا کرنے کا اِختیار دیا ہی نہیں ہے تو ایسا شخص حکمِ قرآن کو جھٹلا رہا ہے۔ پارہ 3 **سورۂ اٰلِ عمران** آیت نمبر 49 میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا قول نقل کیا گیا ہے:

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِۚ

تَرجَمہ کَنزُ الْعِرفان: اور میں پیدائشی اندھوں کو اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا دیتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں

دیکھا آپ نے! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام صاف صاف اِعلان فرمارہے ہیں کہ میں اللہ پاک کی دِی ہوئی طاقت سے پیدائشی اندھوں کو بینائی اور کوڑھیوں کو شِفا دیتاہوں حتّٰی کہ مُردوں کو بھی زندہ کردیا کرتا ہوں۔ اللہ پاک کی طرف سے انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو طرح طرح کے اِختیارات عطا کئے جاتے ہیں اور فیضانِ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے اولیاءِ عُظام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم کو بھی اِختیارات دیئے جاتے ہیں، لہٰذا وہ بھی شفا دے سکتے ہیں اور بہُت کچھ عطا فرماسکتے ہیں۔

مُحیِ دِیں غوث ہیں اور خواجہ مُعینُ الدیں ہیں
اے حسنؔ! کیوں نہ ہو محفوظ عقیدہ تیرا [1]

شعر کا مفہوم: غوث اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُحیُ الدِّین یعنی دین کو زندہ کرنے والے ہیں اور خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُعینُ الدِّین یعنی دین کے مددگار ہیں تو اے حسن...! ان مبارک ہستیوں کے ہوتے ہوئے تمہارا عقیدہ کیوں کر محفوظ نہ رہے گا...!!

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں اَولیائے کرام سے متعلق ہمیشہ خوش عقیدہ ہی رہنا چاہئے، ان کی بے ادبی سے بچنا، ان کے مزارات اور تبرکات کی بے ادبی سے بچنا بہت ضروری ہے، ورنہ سخت نقصانات کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔

مزارِ پاک کی بے ادبی کی سزا

حضرت عَلّامہ مولانا غلام جیلانی میرٹھی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک بدمذہب نے حضرت سُلطانُ المَشائخ محبوبِ الٰہی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار شریف کی بے اَدبی کرتے ہوئے کہا کہ **وہاں کیا رکھا ہے مٹی کا ڈھیر ہے۔** اللہ پاک کی قدرت کہ رات کے

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:29۔

وقت اُسے جسم کے کسی حصہ میں ایسی شدت کا درد اُٹھا کہ ساری رات چیختا چِلّاتا رہا، نہ خود سو سکا نہ ہی محلے والوں کو سونے دیا۔ ہر قسم کی دوا کرنے کے باوجود اُسے کوئی افاقہ نہ ہوا۔ علامہ غلام جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگلے دن اُس کا کوئی عزیز اُسے ملنے آیا۔ میں نے اُس بندے کو بتایا کہ تمہارا رشتے دار بیمار نہیں ہے، اَصْل میں اسے گستاخی کی سزا مل رہی ہے۔ اِس بے ادب سے کہو کہ اس گستاخانہ جملے سے توبہ کر لے یہی اِس کی دوا ہے۔ چنانچہ اسے توبہ کا کہا گیا مگر نہ مانا، آخر اس کی ماں نے سمجھایا، تب اس نے توبہ کی اور اللہ پاک کی شان دیکھئے! توبہ کرتے ہی اس کا دَرْد ٹھیک ہو گیا۔ (1)

محفوظ سَدا رکھنا شہا! بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر سننے کی سعادت حاصل کی۔ آپ اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سچی محبت رکھنے والے عظیم الشان ولی اللہ تھے۔ اللہ پاک نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایسی شان عطا فرمائی تھی کہ بڑے بڑے بادشاہ اور اپنے زمانے کے نامور لوگ آپ کی بارگاہ میں باادب حاضری پیش کیا کرتے تھے۔ بڑے بڑوں نے آپ کے نام کے قصیدے لکھے۔ اللہ پاک نے آپ کو ایسی شان عطا فرمائی تھی کہ اس کی عطا سے آپ حاجت مندوں کی حاجتیں پوری فرماتے تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ فیضان صرف آپ کی زندگی کے ساتھ خاص نہیں تھا بلکہ اب بھی

---

1 ...بشیر القاری، صفحہ:11، 12 خلاصۃً۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

غُلاموں پر کرم کی بارش جاری ہے۔ اللہ پاک ہمیں خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اور تمام اَوْلیائے کرام کے ساتھ سچّی پکّی محبّت رکھنے، ان کی مزارات بلکہ ان سے نسبت رکھنے والی ہر ہر چیز کا ادب واحترام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

تیرا دِیار ہے دارُ السَّلام یا خواجہ | تجلیاں ہیں نئی صبح و شام یا خواجہ
نہ فکرِ مئے نہ غمِ جام تیرے منگتوں کو | تیری نگاہ سے چلتا ہے کام یا خواجہ
تیرا گدا ہیں گنہگار متقی دونوں | برے بھلے پہ تیرا فیض عام ہے یا خواجہ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مزاراتِ اولیا کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے، سُنّتوں کی خوشبو پھیلانے، عِلْمِ دین کی شمع جلانے اور لوگوں کے دلوں میں اللہ پاک کے اولیا کی محبت و عقیدت بڑھانے میں مَصْرُوف ہے۔ ساری دنیا میں دینی کاموں کو مُنَظَّم کرنے کے لئے 80 سے زائد شعبہ جات قائم ہیں، انہی میں سے ایک **شعبہ مزاراتِ اولیا** بھی ہے ❁ یہ شعبہ اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے راستے پر چلتے ہوئے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہونے والے اسلامی بھائیوں میں دینی کاموں کی دُھومیں مچانے کیلئے کوشاں ہے ❁ یہ شعبہ صاحبِ مزار کے عُرس کے موقع پر قرآن خوانی اور اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام کرتا ہے ❁ مزارات کے ساتھ موجود مساجد میں عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کروائے جاتے ہیں، عُرس کے دنوں میں مزار شریف کے اِحاطے میں سنّتوں بھرے مدنی حلقے لگائے

---

1 ... معین الارواح، صفحہ: 337۔

جاتے ہیں جن میں وُضو، غسل، تیمم، نماز اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اوراس کا درست طریقہ اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ عاشقانِ رسول کو حسبِ موقع اچھی اچھی نیتوں مثلاً باجماعت نماز کی ادائیگی، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، درسِ فیضانِ سنّت دینے یا سننے، صاحبِ مزار کے اِیصالِ ثواب کیلئے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلوں میں سفر اور روزانہ اپنا جائزہ لیتے ہوئے نیک کام کا رسالہ پُر کرنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ ❁ **شعبہ مزاراتِ اولیا** کے تحت ایامِ عُرس میں صاحبِ مزار کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کا تحفہ پیش کرنے کی ترکیب کی جاتی ہے ❁ صاحبِ مزار بُزرگ کے سَجادہ نشین ❁ خُلَفَا اور مَزارات کے مُتَوَلّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات کر کے اِنہیں دعوتِ اسلامی کی خدمات، جامعات المدینہ و مدارِسُ المدینہ اور بیرونِ ملک میں ہونے والے دینی کام وغیرہ سے آگاہ رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رجب کے روزوں کے فضائل

اے عاشقانِ خواجہ! ماہِ رجب شریف اپنی برکتیں لٹا رہا ہے اس میں خوب خوب اللہ پاک کی عبادت کیجئے ، نماز و تلاوت کے ساتھ ساتھ روزے رکھنے کی بھی کوشش کیجئے! حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے پوچھا: کیا اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **رجب شریف** میں روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا: ہاں! (روزے بھی رکھتے تھے) اور اسے اہمیت (***Importance***) بھی دیتے تھے۔ [1]

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ماہِ حرام میں 3 دِن جمعرات، جمعہ اور ہفتے کے روزے رکھے، اس کے لئے 2 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ [2]

ایک اور حدیث پاک میں ہے: جنت میں ایک نہر ہے جسے رجب کہا جاتا ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جس نے رجب کے ایک دن کا روزہ رکھا اللہ پاک اسے اس نہر سے سیراب فرمائے گا۔ [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِراطُ الجِنان ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Sirat ul Jinan Quran & Tafsir*** (صِراطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی

1 ...کنز العمال، جزء: 8، جلد: 4، صفحہ: 301، حدیث: 24596۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 485، حدیث: 1789۔
3 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 368، حدیث: 3800۔

گئی تفسیر **صِرَاطُ الجِنان** شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس ایپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Facebook**) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مزارات پر حاضِری کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آخر میں مزارات پر حاضری کے چند آداب پیش کرتا ہوں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مزار شریف پر حاضر ہونے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ❁ اگر ممکن ہو تو پائنتی یعنی قدموں کی طرف سے آئے ❁ صاحبِ مزار کے چہرۂ مُبارَکہ کی طرف مُنہ اور کعبے کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو ❁ مزار شریف سے کم و بیش چار ہاتھ یعنی دو گز دور رہے ❁ اگر کوئی بالکل قریب چلا گیا یا زیادہ دُور رہ گیا تب بھی کوئی گناہ نہیں ہے ❁ تلاوت اور دِیگر عبادات کرنے والے کو پریشانی نہ ہو، اِس لئے دَرمیانی آواز میں اِس طرح سلام عرض کیجئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یعنی اے میرے آقا! آپ پر سَلام ہو ❁ اب ایک بار سُورۂ فاتحہ، 11 مَرتبہ قُلْ ھُوَ اللہ شریف اَوّل وآخر تین تین بار دُرُودِ پاک پڑھ کر اِیصالِ ثواب کریں۔ اِیصالِ ثواب

کے لئے یہی پڑھنا لازمی نہیں ہے بلکہ کچھ بھی پڑھ سکتے ہیں مثلاً ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر بھی اِیصالِ ثواب ہو سکتا ہے بلکہ نمازیں، روزے، حج، عمرہ، نیکی کی دعوت، راستے سے کوئی پتھر وغیرہ ہٹا دیا تاکہ مسلمانوں کو تکلیف نہ ہو، سُنَّتوں بھرے اِجتماع اور مَدَنی مذاکرے میں شرکت اَلغرض کسی بھی نیک کام کا اِیصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے لہٰذا اِس طرح کے نیک کاموں کا ثواب صاحبِ مزار کی بارگاہ میں نذر کر دیں ❁ پھر واپس ہوتے ہوئے اُلٹے قدموں پلٹیں تاکہ مزار شریف کو پیٹھ نہ ہو۔ (1)

مختلف سُنَّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مَدَنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مَدَنی قافِلوں کا یا خدا! | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرمایا خدا! (2)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...مزارات پر حاضری کا طریقہ، صفحہ: 1، 2 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 635 ملتقطًا۔